



ریزرو بینک آف انڈیا

ویب سائٹ: www.rbi.org.in/hindi

ویب سائٹ: www.rbi.org.in

ای میل: helpdoc@rbi.org.in

ڈپارٹمنٹ آف کمیونیکیشن، سینٹرل آفس، ایس بی ایس مارگ، ممبئی -400001

فون: 022-22660502

08 اکتوبر، 2021

مانیٹری پالیسی بیان، 2021-22

مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کا قرارداد

6-8 اکتوبر، 2021

موجودہ اور ابھرتے ہوئے پذیر میکرو اکنامک صورتحال کی جائزے کی بنیاد پر، مانیٹری پالیسی کمیٹی (MPC) نے آج (8 اکتوبر 2021) کے اجلاس میں یہ فیصلہ کیا کہ:

- لیکویڈیٹی ایڈجسٹمنٹ سہولت (ایل اے ایف) کے تحت پالیسی ریپو ریٹ کو بغیر کسی تبدیلی کے 4.0 فیصد پر رکھیں۔

اس کے نتیجے میں، لیکویڈیٹی ایڈجسٹمنٹ سہولت (ایل اے ایف) کے تحت ریورس ریپو ریٹ 3.35 فیصد اور مارجنل اسٹینڈنگ سہولت (ایم ایس ایف) ریٹ اور بینک ریٹ 4.25 فیصد پر برقرار ہے۔

- مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے یہ بھی فیصلہ کیا کہ جب تک ضروری ہو پائیدار بنیادوں پر نمو کو بحال کرنے اور برقرار رکھنے اور معیشت پر کووڈ 19 کے اثرات کو کم کرنے کے لیے اکاموڈیٹیو موقف اختیار کیا جائے، اور ساتھ ساتھ میں اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ افراط زر آگے آنے والے وقت میں ہدف کے اندر رہے۔

یہ فیصلے نمو کی حمایت کرتے ہوئے +/- 2 فیصد کے بینڈ کے اندر کنزیومر پرائس انڈیکس (سی پی آئی) افراط زر کے لیے 4 فیصد کی درمیانی مدت کے ہدف کو حاصل کرنے کے مطابق ہیں۔

فیصلے سے متعلق بنیادی باتیں درج ذیل بیان میں ذکر کی گئی ہیں۔

جائزہ

عالمی معیشت

2. 4-6 اگست 2021 کے دوران مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کی میٹنگ کے بعد سے، عالمی بحالی کی رفتار تمام جغرافیائی علاقوں میں کووڈ-19 کے ڈیلٹا ویرینٹ کے تیزی سے پھیلنے کے ساتھ کم ہو گئی ہے، جس میں وہ کچھ ممالک شامل ہیں جہاں نسبتاً زیادہ ویکسینیشن کی شرح ہے۔ اگست میں سات ماہ کی کم ترین سطح پر جانے کے بعد، ستمبر میں گلوبل پرجیزنگ مینیجرز انڈیکس (PMI) میں معمولی اضافہ ہوا۔ عالمی تجارتی سامان کی تجارت کا حجم 2021 کے کوارٹر 2 میں مستحکم رہا، لیکن حال ہی میں سپلائی اور لاجسٹک رکاوٹوں کے برقرار رہنے سے رفتار میں کمی واقع ہوئی ہے۔

3. اشیاء کی قیمتیں بڑھی رہی ہیں، اور نتیجتاً، زیادہ تر ترقی یافتہ معیشتوں (AES) اور ابھرتی ہوئی مارکیٹ کی معیشتوں (EMEs) میں افراط زر کے دباؤ میں اضافہ ہوا ہے، جو کہ سابقہ گروپ میں چند مرکزی بینکوں اور بعد میں کئی بینکوں کی جانب سے مالیاتی سختی کا سبب بنا ہے۔ مانیٹری پالیسی کے موقف میں تبدیلی، اس سال کے آخر میں بڑی ترقی یافتہ معیشتوں میں بانڈ کی خریداری میں ممکنہ حد تک کمی کے ساتھ، اگست میں رینج باؤنڈ رہنے کے بعد زیادہ تر ترقی یافتہ معیشتوں (AES) اور ابھرتی ہوئی مارکیٹ کی معیشتوں (EMEs) میں بانڈ کی پیداوار میں تیزی سے اضافے کے ساتھ بین الاقوامی مالیاتی منڈیوں پر دباؤ ڈالنا شروع کر رہی ہے۔ امریکی ڈالر تیزی سے مضبوط ہوا ہے، جبکہ ابھرتی ہوئی مارکیٹ کی معیشتوں (EMEs) کی کرنسیاں ستمبر کے اوائل سے حالیہ ہفتوں میں سرمائے کے اخراج کے ساتھ کمزور ہوئی ہیں۔

گھریلو معیشت

4. گھریلو محاذ پر، حقیقی مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) میں بڑی سازگار بنیاد پر 2021-22 کے کوارٹر 1 کے دوران سال بہ سال 20.1 فیصد کا اضافہ ہوا؛ تاہم، اس کی رفتار وبائی مرض کی دوسری لہر کی وجہ سے کم ہو گئی۔ 2021-22 کے کوارٹر 1 میں حقیقی جی ڈی پی کی سطح دو سال قبل وبائی بیماری سے پہلے کی سطح سے 9.2 فیصد کم تھی۔ ڈیمانڈ کے حوالے سے، جی ڈی پی کے تقریباً تمام عناصر نے سال بہ سال مضبوط ترقی کی۔ سپلائی کے نقطہ نظر سے حقیقی مجموعی ویلیو ایڈڈ (GVA) میں 2021-22 کے کوارٹر 1 کے دوران 18.8 فیصد سالانہ اضافہ ہوا۔

5. اگست-ستمبر کے مہینے میں اقتصادی سرگرمیوں میں بڑھوتری دیکھنے کو ملی، جس میں انفیکشن کی کمی، پابندیوں میں نرمی اور ویکسینیشن کی رفتار میں تیزی سے مدد ملی۔ جنوب مغربی مانسون میں، اگست میں تھم جانے کے بعد، ستمبر میں تیزی آئی، جس کی وجہ سے مجموعی موسمی بارشوں کا خسارہ طویل مدتی اوسط سے کم ہو کر 0.7 فیصد رہ گیا اور خریف کی بوائی پچھلے سال کی سطح سے زیادہ ہو گئی۔ پہلے پیشگی تخمینوں کے مطابق 150.5 ملین ٹن خریف کی اناج کی ریکارڈ پیداوار مجموعی زرعی شعبے کے لیے اچھی بات ہے۔ ستمبر کے آخر تک، آبی ذخائر کی سطح مکمل آبی ذخائر کی سطح کے 80 فیصد سے اوپر تھی، جس سے ربیع کی پیداوار کے امکانات میں اضافہ متوقع ہے۔

6. ایک طویل وقت کے مندی کے بعد، صنعتی پیداوار نے جولائی میں مسلسل پانچویں مہینے میں اعلیٰ سال بہ سال کے حساب سے ترقی درج کی ہے۔ ستمبر میں مینوفیکچرنگ کے شعبے میں پرچیزنگ مینیجرز انڈیکس (پی ایم آئی) 53.7 کے حساب سے مثبت پہلو پر رہا۔ خدمات کی سرگرمی نے زیادہ رابطہ والے سرگرمیوں کی دہے ہوئے مانگ کی سپورٹ کی وجہ سے تقویت حاصل کی۔ سروسز کے شعبے میں پرچیزنگ مینیجرز انڈیکس (پی ایم آئی) ستمبر میں 55.2 کے حساب سے توسیعی زون میں جاری رہی، حالانکہ کچھ ذیلی اجزاء معتدل رہے۔ اگست۔ ستمبر کے لیے ہائی فریکوئنسی انڈیکسٹرز - ریلوے مال کی آمد و رفت؛ سیمنٹ کی پیداوار؛ بجلی کی طلب؛ پورٹ کارگو؛ ای وے بلز؛ جی ایس ٹی اور ٹول کی وصولی - وبائی امراض سے پہلے کی سطح کے مقابلہ میں معاشی سرگرمیوں کو معمول پر لانے میں پیشرفت کا اشارہ دیتا ہے۔ تاہم، گھریلو ہوائی ٹریفک، دو پہیوں کی فروخت اور سٹیل کی کھپت جیسے اشارے پیچھے رہ رہے ہیں۔ غیر تیل کی برآمدات کی نمو مضبوط بیرونی مانگ کی وجہ سے مضبوط رہی۔

7. اگست میں ہیڈ لائن کنزیومر پرائس انڈیکس (سی پی آئی) افراط زر 5.3 فیصد پر لگاتار دوسرے مہینے کم ہوا، جو کہ مئی۔ جون 2021 میں حالیہ چوٹی سے ایک فیصد پوائنٹ کم ہوا۔ یہ بنیادی طور پر غذائی افراط زر میں نرمی کی وجہ سے ہوا تھا۔ اگست میں ایندھن کی مہنگائی نئی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی۔ بنیادی افراط زر، یعنی خوراک اور ایندھن کو چھوڑ کر افراط زر جولائی۔ اگست 2021 میں 5.8 فیصد تک پہنچ گیا اور اسی پر ٹہرا رہا۔

8. اگست۔ ستمبر میں سسٹم کی لیکویڈیٹی بڑے سرپلس میں رہی، جس میں یومیہ جذب جولائی۔ اگست میں اوسطاً 7.7 لاکھ کروڑ روپیہ سے بڑھ کر ستمبر کے دوران 9.0 لاکھ کروڑ روپیہ اور اکتوبر (6 اکتوبر تک) کے دوران 9.5 لاکھ کروڑ تک فکسڈ ریٹ ریورس ریپو، 14 دن کا متغیر ریٹ ریورس ریپو (وی آر آر آر) اور لیکویڈیٹی ایڈجسٹمنٹ فیسیلٹی (ایل اے ایف) کے تحت فائن ٹیوننگ آپریشنز کے حساب سے پہنچ گیا۔ سیکنڈری مارکیٹ گورنمنٹ سیکیورٹیز ایکوزیشن پروگرام (G-SAP) کے تحت اب تک 2021-22 کے دوسرے سہ ماہی میں 1.2 لاکھ کروڑ کی نیلامی نے ٹرم اسٹرکچر میں لیکویڈیٹی فراہم کی ہے۔ 1 اکتوبر 2021 تک، ریزرو رقم (نقد ریزرو تناسب میں تبدیلی کے پہلے دور کے اثرات کے لیے ایڈجسٹ کیا گیا) میں 8.3 فیصد کا اضافہ ہوا (سال بہ سال کے حساب سے)؛ جبکہ 24 ستمبر 2021 تک منی سپلائی (M3) اور بینک کریڈٹ میں بالترتیب 9.3 فیصد اور 6.7 فیصد کا اضافہ ہوا۔ ہندوستان کے زرمبادلہ کے ذخائر 2021-22 (1 اکتوبر تک) میں 60.5 بلین بڑھ کر 637.5 بلین ہو گئے، جو کہ جزوی طور پر خصوصی ڈرائنگ رائٹس (ایس ڈی آر) کے مختص کی عکاسی کرتا ہے، اور یہ 2021-22 کے لیے 14 ماہ کی متوقع درآمدات کے قریب تھا۔

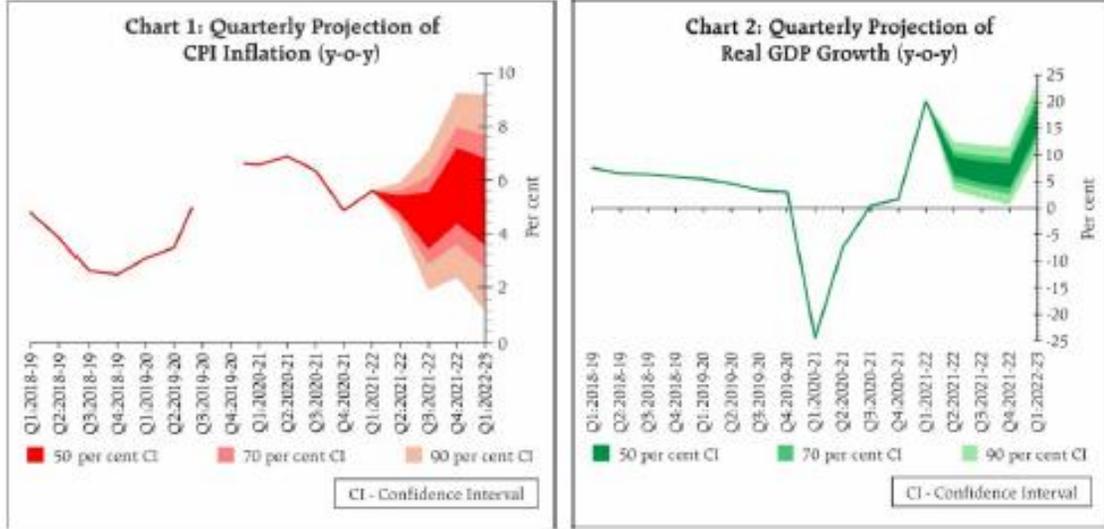
آؤٹ لک

9. آگے بڑھتے ہوئے، 2021-22 کی تیسری سہ ماہی کے دوران افراط زر کی رفتار خریف کی ہوائی اور ممکنہ طور پر ریکارڈ پیداوار میں ہونے والی حالیہ بڑھوتری کے پیش نظر، کم ہونے کو

ہے۔ اناج کے مناسب بفر سٹاک کے ساتھ، اس بات کی توقع ہے کہ یہ عوامل اناج کی قیمتوں کی حد کو پابند رکھنے میں مدد کریں گے۔ سبزیوں کی قیمتیں، جو کہ مہنگائی کے اتار چڑھاؤ کا ایک بڑا ذریعہ ہیں، سال میں اب تک برقرار ہیں اور ان کے کم رہنے کا امکان ہے، یہ فرض کرتے ہوئے کہ غیر موسمی بارشوں کی وجہ سے کوئی خلل نہیں پڑے گا۔ دالوں اور خوردنی تیل کے معاملے میں حکومت کی طرف سے سپلائی کی طرف سے مداخلتیں طلب اور رسد کے فرق کو پر کرنے میں مدد کر رہی ہیں۔ خریف کی فصل کی آمد کے ساتھ صورتحال میں بہتری کی توقع ہے۔ تاہم حالیہ وقت میں خوردنی تیل کی قیمتوں میں اضافہ تشویش کا باعث ہے۔ دوسری طرف، خام تیل کی قیمتوں سے دباؤ برقرار ہے جو عالمی طلب اور رسد کے حالات پر غیر یقینی صورتحال کے باعث اتار چڑھاؤ کا شکار ہے۔ گھریلو پمپ کی قیمتیں بہت بلند سطح پر برقرار ہیں۔ دھاتوں اور توانائی کی بڑھتی ہوئی قیمتیں، اہم صنعتی اجزاء کی شدید قلت اور لاجسٹکس کے اعلیٰ اخراجات ان پٹ لاگت کے دباؤ میں اضافہ کر رہے ہیں۔ تاہم، مانگ کے کمزور حالات آؤٹ پٹ کی قیمتوں میں بڑھوتری کے حوالے سے دخل اندازی کر رہے ہیں۔ خوراک کی قیمتوں میں نرمی کے ساتھ ہیڈ لائن سی پی آئی کی رفتار اعتدال میں آ رہی ہے جو کہ سازگار بنیادی اثرات کے ساتھ مل کر مستقبل قریب میں افراط زر میں خاطر خواہ نرمی لاسکتی ہے۔ ان تمام عوامل کو مدنظر رکھتے ہوئے، کنزیومر پرائس انڈیکس (سی پی آئی) افراط زر بڑے پیمانے پر متوازن خطرات کے ساتھ 2021-22 کے لیے 5.3 فیصد متوقع ہے، جو کہ 2021-22 کے Q2 میں 5.1 فیصد، Q3 میں 4.5 فیصد؛ اور Q4 میں 5.8 فیصد متوقع ہے۔ 2022-23 کے کوارٹر 1 کے لیے کنزیومر پرائس انڈیکس (سی پی آئی) افراط زر 5.2 فیصد (چارٹ 1) متوقع ہے۔

10. کورونا کی دوسری لہر کے خاتمے کے ساتھ گھریلو اقتصادی سرگرمیاں بڑھ رہی ہیں۔ آگے بڑھتے ہوئے، دیہی مانگ میں تیزی برقرار رہنے کا امکان ہے، خریف کی بوائی کی نارمل سے اوپر رہنے کو دیکھتے ہوئے جبکہ ربیع کے امکانات روشن ہیں۔ ویکسینیشن کی رفتار میں خاطر خواہ تیزی، نئے انفیکشنز میں مسلسل کمی اور آنے والے تہوار کے سیزن سے زیادہ رابطہ والے خدمات کے شعبے میں دبی ہوئی مانگ کو سپورٹ ملے گی، اور کم رابطہ والے خدمات کے شعبے میں مانگ کو تقویت ملے گی، اور اس سے شہری مانگ کو تقویت ملے گی۔ مالیاتی اور مالی حالات آسان اور ترقی کے لیے معاون ہیں۔ صلاحیت کا استعمال بہتر ہو رہا ہے، جبکہ کاروباری نقطہ نظر اور صارفین کا اعتماد بحال ہو رہا ہے۔ حکومت کی طرف سے بنیادی ڈھانچے کی ترقی، اثاثہ جات کی منیٹائزیشن، ٹیکسیشن، ٹیلی کام سیکٹر اور بینکنگ سیکٹر پر توجہ مرکوز کرنے والی وسیع البنیاد اصلاحات سے سرمایہ کاروں کے اعتماد میں اضافہ، صلاحیت میں توسیع اور نجی سرمایہ کاری کی بڑھوتری میں اضافہ ہوگا۔ پیداوار سے منسلک ترغیب (پی ایل آئی) اسکیم گھریلو مینوفیکچرنگ اور برآمدات کے لیے اچھی علامت ہے۔ عالمی سیمی کنڈکٹر کی قلت، اجناس کی بلند قیمتیں اور ان پٹ کی قیمتیں، اور ممکنہ عالمی مالیاتی منڈی میں اتار چڑھاؤ ملکی ترقی کے امکانات کے لیے اہم منفی خطرات ہیں، جبکہ ساتھ ہی ساتھ میں مستقبل میں کووڈ-19 کی رفتار کے گرد غیر یقینی صورتحال ہے۔ ان تمام عوامل کو مدنظر رکھتے ہوئے، حقیقی جی ڈی پی کی نمو کا تخمینہ 2021-22 میں 9.5 فیصد پر برقرار رکھا گیا ہے جو کہ دوسری سہ ماہی میں 7.9 فیصد، اور تیسری سہ ماہی میں 6.8

فیصد؛ اور 2021-22 کی چوتھی سہ ماہی میں 6.1 فیصد پر مشتمل ہے۔ 2022-23 کے کوارٹر 1 کے لیے حقیقی جی ڈی پی نمو 17.2 فیصد (چارٹ 2) متوقع ہے۔



11. جولائی۔ اگست میں افراط زر کی شرح متوقع سے کم تھی۔ بنیادی افراط زر کی بلند سطح پر برقرار رہنے کے ساتھ، سپلائی سائیڈ اور لاگت کے دباؤ کو مزید بہتر بنانے کے اقدامات، بشمول مرکز اور ریاستوں دونوں کی طرف سے پیٹرول اور ڈیزل پر بالواسطہ ٹیکسوں میں کیلیبریٹڈ کٹوتیاں، مہنگائی میں مزید پائیدار کمی اور افراط زر کی توقعات کو پورا کرنے میں معاون ثابت ہوں گی۔ مجموعی طلب کا نقطہ نظر بتدریج بہتر ہو رہا ہے لیکن سست روی بہت زیادہ ہے: پیداوار ابھی بھی کووڈ سے پہلے کی سطح سے نیچے ہے، اور بحالی ناموار ہے اور تنقیدی طور پر پالیسی سپورٹ پر منحصر ہے۔ وبائی امراض سے پہلے کی سطحوں کے مقابلے، زیادہ رابطہ والے خدمات، جو ہندوستان میں اقتصادی سرگرمیوں میں تقریباً دو پانچویں حصہ رکھتی ہیں، لیکن اب بھی کافی پیچھے ہیں۔ مینوفیکچرنگ سیکٹر میں صلاحیت کا استعمال وبائی امراض سے پہلے کی سطح سے نیچے ہے اور اس کی طویل مدتی اوسط کی جلد بحالی سرمایہ کاری کی طلب میں مستقل بحالی کے لیے اہم ہے۔ یہاں تک کہ جب کہ ملکی معیشت میں بہتری کے آثار دکھائی دے رہے ہیں، کچھ بڑی ایشیائی اور ترقی یافتہ معیشتوں میں ترقی کی رفتار میں کمی، حالیہ ہفتوں میں قدرتی گیس کی قیمتوں میں تیزی سے اضافے اور کچھ بڑی ترقی یافتہ معیشتوں میں مانیٹری پالیسی کے معمول پر آنے سے پیدا ہونے والے خدشات کی وجہ سے بیرونی ماحول مزید غیر یقینی اور چیلنج کا رخ اختیار کر رہا ہے۔ اس پس منظر میں، جاری گھریلو بحالی کو تمام پالیسی چینلز کے ذریعے بھرپور طریقے سے پروان چڑھانے کی ضرورت ہے۔ مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) ترقی اور افراط زر کے نقطہ نظر کے ارد گرد غیر یقینی صورتحال کے پیش نظر چوکس رہے گا۔ اسی مناسبت سے، ابھرتی ہوئی صورتحال کو ذہن میں رکھتے ہوئے، مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے پالیسی ریپو ریٹ کو 4 فیصد پر برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے، اور جب تک ضروری ہو پائیدار بنیادوں پر نمو کو بحال کرنے اور برقرار

رکھنے اور معیشت پر کووڈ 19 کے اثرات کو کم کرنے کے لیے اکاموڈیٹیو موقف اختیار کیا جائے، اور ساتھ ساتھ میں اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ افراط زر آگے آنے والے وقت میں ہدف کے اندر رہے۔

12۔ مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کے تمام ممبران - ڈاکٹر ششانک بھیدے، ڈاکٹر اشیشا گوئل، پروفیسر جینتھ آر ورما، ڈاکٹر مردول کے ساگر، ڈاکٹر مائیکل دیباہراتا پاترا اور جناب شکتی کانت داس۔ نے متفقہ طور پر پالیسی ریپورٹ کو 4 فیصد پر بغیر تبدیلی کے برقرار رکھنے پر اتفاق کیا۔

13۔ مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کے تمام ممبران - یعنی ڈاکٹر ششانک بھیدے، ڈاکٹر اشیشا گوئل، ڈاکٹر مردول کے ساگر، ڈاکٹر مائیکل دیباہراتا پاترا اور جناب شکتی کانت داس سوائے پروفیسر جینتھ آر ورما۔ نے جب تک ضروری ہو پائیدار بنیادوں پر نمو کو بحال کرنے اور برقرار رکھنے اور معیشت پر کووڈ 19 کے اثرات کو کم کرنے کے لیے اکاموڈیٹیو موقف اختیار کیا جائے، اور ساتھ ساتھ میں اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ افراط زر آگے آنے والے وقت میں ہدف کے اندر رہے۔ پروفیسر جینتھ آر ورما نے قرارداد کے اس حصے پر تحفظات کا اظہار کیا۔

14۔ مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کے اجلاس کے منٹس کو 22 اکتوبر، 2021 کو شائع کیا جائے گا۔

15۔ مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کی اگلی میٹنگ 6 سے 8 دسمبر 2021 کے دوران طے شدہ ہے۔

(یوگیش دیال)

چیف جنرل مینیجر

پریس ریلیز: 2021-2022/1002